SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
FOR IMMEDIATE RELEASE
NOVEMBER 4, 2016

ایس ای سی پی نے میوچل فنڈز کے انفرادی سرمایہ کاروں کے لئے سہولت سرمایہ کاری اکاؤنٹس متعارف کرادئے

اسلام آباد، ۴ نومبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کم خطرات برداشت کر سکنے والے انفرادی صارفین کی خاطر میوچل فنڈز کے اکاؤنٹس کھلوانے کے لئے سہولت سرمایہ کاری اکاؤنٹس اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں (اے ایم سیز) کے ساتھ بے شاخ بینکاری اکاؤنٹ ہولڈرز متعارف کرادئے۔ ایس ای سی پی کی جانب سے یہ اقدام نیشنل فنانشل انکلوژن سٹریٹیجی (این آئی ایف ایس) میں واضح کردہ مالیاتی انکلوژن کے مقاصد کے حصول کے تحت حال ہی میں حکومت پاکستان کی جانب سے اختیار کیا گیا ہے۔ آن لائن اور بے شاخ بینکاری میں حالیہ وسعت تجدانہ مصنوعات کے ذریعے سرمایہ کاروں کی سہولت کی ضمانت ہے۔

اب اے ایم سیز انفرادی سرمایہ کاروں کے اکاؤنٹ ایک صفحہ کے سادہ فارم کو پُر کرتے ہوئے معمولی سی معلومات حاصل کر کے کھول سکتے ہیں۔ یہ معلومات یا تو سرمایہ کار سے براہِ راست حاصل کی جاسکتی ہیں یا پھر برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹ کی صورت میں موبائل سروس فراہم کرنے والے کے ذریعے منتقل کی جاسکتی ہیں۔ ان معلومات کی نادرا سے تصدیق کی جائے گی جس کے بعد اکاؤنٹ فعال ہو جائے گا۔ کم خطرات والے سرمایہ کاروں کے لئے سرمایہ کاری کی زیادہ سے زیادہ حد آٹھ لاکھ روپے ہے جب کہ برانچ لیس بینکنگ صارفین کے لئے یہ حد چار لاکھ روپے ہے۔ اے ایم سیز ایک کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے خلاف صرف ایک اکاؤنٹ کھول سکتی ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ سہولت منی مارکیٹ فنڈز اور انکم فنڈز میں سرمایہ کاری کے لئے مہیا کی جاسکے گی۔ بعد ازاں صارف کی رسک پروفائلنگ تیار کر لینے کے بعد میوچل فنڈز کی دیگر انواع کے لئے بھی اس کی اجازت دے دی جائے گی۔ مطلوبات اے ایم سیز کو پابند بناتے ہیں کہ وہ مشکوک معاملات پر نظر رکھنے کے لئے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ اندرونی کنٹرول کا نظام تشکیل دیں۔

توقع کی جارہی ہے کہ یہ اقدامات کم خطرات برداشت کر سکنے والے انفرادی صارفین اور بینکوں کے برانچ لیس صارفین باآسانی میوچل فنڈز اکاؤنٹس کھول کر میوچل فنڈز کی ریٹیل بنیادوں کے استحکام کا باعث بنیں گے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254